ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

ای۔لرننگ پروجیکٹ

چھٹیوں کا کام / ٹیوٹوریل لنکس / جائزہ / سرگرمیاں

پہلی میعاد ۲۰۲۰ء– ۲۰۲۱ء

جماعت: سوم

مضمون: اسلامیات

نام طالبعلم: / طالبہ:-----------------------------------

سیکشن:-----------------------------------

رول نمبر:-----------------------------------

دن: منگل   https://youtu.be/QQEb_18GTG8   تاریخ: ۱۴اگست ۲۰۲۰ء

جماعت: سوم

سبق نمبر10: حضرت خدیجہؓ سے نکاح

صفحہ نمبر: 39

عنوان: پڑھائی

تدریسی مقاصد:

1۔ حضرت خدیجہؓ کے بارے میں بتانا۔

2۔ حضور اکرم ﷺ کے القابات کے بارے میں بتانا۔

مفہوم:

حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کے عمدہ اخلاق اور دیانت داری اور اعلیٰ کردار کو دیکھ کر متاثر ہوئیں اور شادی کا پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا ابو طالب سے مشورہ کیا اور آپ ﷺ نے شادی حضرت خدیجہؓ سے کی۔

پڑھائی:

حضرت خدیجہؓ مکہ مکرمہ کی ایک نہایت مالدار خاتون تھیں۔ آپؓ کا تجارتی سامان دور دراز علاقوں میں جاتا تھا۔ حضور اکرم ﷺ کی ایمانداری اور اعلیٰ کردار کی شہرت آپؓ تک پہنچی تو حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے سامان تجارت کو ملک شام لے جانے کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے یہ درخواست قبول کرلی۔ آپ ﷺ تجارتی سامان لے کر شام تشریف لے گئے ۔ حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ حضور اکرم ﷺ کے عمدہ اخلاق اور دیانت داری کی واجہ سے تجارت میں بہت زیادہ نفع ہوا۔

سفر سے واپسی پر میسرہ نے حضرت خدیجہؓ کو سفر کے حالات سنائے اور آپ ﷺ کی سچائی اور دیانت داری کی بہت تعریف کی۔ حضور اکرم ﷺ اپنی سچائی اور امانت داری کی وجہ سے "صادق" اور "امین" کے لقب سے پہلے سے مشہور تھے۔ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کے اچھے اخلاق اور ایمان داری سے بہت متاثر ہوئیں اور حضور اکرم ﷺ کو شادی کا پیغام بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابو طالب سے مشورہ کیا اور ان کی رضامندی سے حضور اکرم ﷺ کی شادی حضرت خدیجہؓ سے ہوگئی۔

تدریسی مقاصد:

بچوں کو مشکل الفاظ کے معانی پڑھنے اور لکھنے سکھانا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
مالدار	دولت مند	
قبول	منظور	
دیانت دار	ایمان دار، سچا	
لقب	تعریفی، وصفی یا قلمی نام	

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ: ۵ اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/melmlTQ4o70 **دن:** بدھ

سبق نمبر 10: حضرت خدیجہؓ سے نکاح

صفحہ نمبر: 40

تدریسی مقاصد:

1۔ کثیر الانتخابی جوابات حل کروانا۔

2۔ خالی جگہ کو درست جواب سے بھرنا سکھانا۔

خالی جگہ پُر کریں۔

(2)	(1)	(4)	(3)
ملک شام	مالدار	ابوطالب	میسرہ

(ا) حضرت خدیجہؓ مکہ مکرمہ کی ایک نہایت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خاتون تھیں۔

(ب) حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے اپنا سامان تجارت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لے جانے کی درخواست کی۔

(ج) حضرت خدیجہؓ کا غلام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی آپ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھا۔

(د) حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے شادی کے بارے میں مشورہ کیا۔

درست کے سامنے صحیح اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں۔

	غلط	درست
(ا) حضرت خدیجہؓ مدینہ منورہ کی ایک مالدار خاتون تھیں۔	☐	☐
(ب) حضرت خدیجہؓ نے اپنا سامان یمن لے جانے کی درخواست کی۔	☐	☐
(ج) سفر کے دوران حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہ آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔	☐	☐

نوٹ: اضافی معلومات:

حضرت خدیجہؓ کون تھیں اور کہاں کی رہنے والی تھیں؟

جواب۔۔

۔۔

حضور ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہ کا تعلق کیا تھا؟

جواب۔۔

۔۔

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ: ۱۰اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/JpsGvivfw6l دن: سوموار

سبق نمبر10: حضرت خدیجہؓ سے نکاح

صفحہ نمبر: 40

تدریسی مقاصد:

1۔بچوں کو سوالات کے جواب پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن خوبیوں کی شہرت دور دور تک پھیل چکی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی ایمانداری اور اعلیٰ کردار کی شہرت دور دور تک پھیل چکی تھی۔

جواب---

سوال: حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے اپنا سامان تجارت کو ملک شام لے جانے کی درخواست کی۔

جواب---

سوال: حضرت خدیجہؓ کو ان کے غلام نے حضور ﷺ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: آپ ﷺ کی سچائی اور دیانتداری کی تعریف کی۔

جواب---

والدین دستخط:-----------

DPS & C DEPALPUR

کل نمبر10/

جائزہ نمبر:10

تدریسی مقاصد:

بچوں کو پڑھائے گئے سبق کی جانچ کرنا، ذہنی پڑتال کرنا۔

خالی جگہ پُر کریں۔

(1) حضرت خدیجہؓ مکہ مکرمہ کی ایک نہایت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خاتون تھیں۔

(2) حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے شادی کے بارے میں مشورہ کیا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: ضرت خدیجہؓ کو ان کے غلام نے حضور ﷺ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب:۔۔

۔۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب:۔۔

۔۔

۔۔

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

DPS & C DEPALPUR

تاریخ:۱۰-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/cDPmVC5bcVA دن: سوموار

سبق: حجر اسود کی تنصیب

صفحہ نمبر: 41

عنوان: پڑھائی

تدریسی مقاصد:

1۔ بچوں کو حجر اسود کے معنی بتانا۔

2۔ حجر اسود کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔

مفہوم:

حجر کے معنی "پتھر" کے ہیں

اسود کے معنی "کالا" کے ہیں

یہ وہ مقدس پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے جب اس کو تنصیب کرنے کی باری آئی تو جھگڑا پیدا ہو گیا ہر کوئی چاہتا تھا یہ مبارک کام وہ کرے لیکن آپ ﷺ نے بڑی دانشمندی سے فیصلہ کیا جس سے تمام قبیلے خوش ہو گئے اور لڑائی کا خطرہ بھی ٹل گیا۔

پڑھائی:

حجر اسود سیاہ رنگ کا ایک مقدس پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک 35 سال تھی تو اس زمانے میں حجر اسود کی تنصیب کا جھگڑا کھڑا ہوا۔ خانہ کعبہ نشیبی جگہ پر تھا اور اس کی عمارت کافی پرانی ہو گئی تھی۔ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے عمارت کو نقصان پہنچا تو قریش نے خانہ کعبہ کی دوبارہ تعمیر شروع کی۔ جب خانہ کعبہ کی دیواریں بلند ہوئیں تو حجر اسود کو اس کے اصل مقام پر رکھنے کا مسئلہ پیدا ہوا۔ ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ حجر اسود کو دیوار میں رکھنے کا مبارک کام وہ کرے۔ اس پر جھگڑا ہوا اور کئی دن تک جاری رہا۔ آخر یہ پایا کہ اگلے دن صبح کے وقت جو شخص سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہو وہی اس جھگڑے کا فیصلہ کرے۔ دوسرے دن سب سے پہلے نبی کریم ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی سب پکار اٹھے "صادق" اور "امین" آ گئے۔ ہمیں ان کا ہر فیصلہ منظور ہے۔ آپ ﷺ نے اس جھگڑے کا حال

سننے کے بعد ایک چادر منگوائی اور حجر اسود کو اٹھا کر اس چادر پر رکھ دیا اور ہر قبیلہ کے سردار کو کہا کہ چادر کے کونے پکڑ کر حجر اسود کو اس مقام تک لے آئیں جہاں اسے لگانا تھا۔ جب حجر اسود اس مقام تک آ گیا تو آپ ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اسے اس کی اصل جگہ پر لگا دیا۔ آپ ﷺ کی دانش مندی اور اچھے فیصلے سے تمام قبیلے خوش ہو گئے اور لڑائی کا خطرہ ٹل گیا۔

تدریسی مقاصد:

بچوں کو مشکل الفاظ کے معانی پڑھنے اور لکھنے سکھانا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
حجر	پتھر	
اسود	کالا	
تنصیب	نصب کرنا	
نشیبی	پستی	
تعمیر	بنانا	
دانش مندی	عقل مندی	

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۱-اگست۲۰۲۰ء https://youtu.be/cDPmVC5bcVA دن: منگل

سبق: حجراسود کی تنصیب

صفحہ نمبر: 42

تدریسی مقاصد:

1۔ کثیر الانتخابی جوابات حل کروانا۔

2۔ خالی جگہ کو درست جواب سے بھرنا سکھانا۔

درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال: حجراسود کا رنگ کیسا ہے؟

سیاہ   سرخ   بھورا

سوال: حجراسود نصب کرنے کے وقت حضورِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی عمر کتنی تھی؟

30سال   35سال   38سال

سوال: حجراسود کا مسئلہ کب پیدا ہوا؟

خانہ کعبہ کی دیوار بلند ہونے پر   خانہ کعبہ کی تعمیر سے پہلے   خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد

خالی جگہ پُر کریں۔

(2)	(1)	(4)	(3)
پتھر	**نصب**	**چادر**	**مسجد حرام**

(ا) حجراسود خانہ کعبہ کی دیوار میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(ب) حجر کا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(ج) قبیلوں میں یہ طے پایا کہ جو شخص۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں سب سے پہلے داخل ہو وہی جھگڑے کا فیصلہ کرے گا

(د) ہر قبیلہ کے سردار نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے کونے کو پکڑ کر حجراسود کو اٹھایا۔

نوٹ: اضافی معلومات:

حجراسود کی اہمیت کے بارے میں (3) جملے لکھیے۔

جواب--

والدین دستخط:-----------

تاریخ:۱۲-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/cDPmVC5bcVA **دن:بدھ**

سبق: حجراسود کی تنصیب

صفحہ نمبر: 42

تدریسی مقاصد:

1۔ بچوں کو سوالات کے جواب پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: حجراسود کا مطلب کیا ہے؟

جواب: کالا پتھر

جواب--

سوال: تعمیر کعبہ کے وقت حجراسود کی تنصیب پر جھگڑا کیوں ہوا؟

جواب: ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ حجراسود کو نصب کرنے کا مبارک کام وہ کرے۔

جواب--

سوال: حضور ﷺ نے حجراسود کی تنصیب کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی حجر اسود کو اس پر رکھا ہر قبیلے کے سردار کو کہا کہ چادر کے کونے پکڑ کر حجر اسود کو اس کے مقام تک لائے پھر آپ ﷺ نے خود حجر اسود کو اسکی جگہ پر رکھا۔

جواب---

سوال: حضرت محمد ﷺ کے فیصلے کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: آپ ﷺ کی دانش مندی سے تمام قبیلے خوش ہو گئے اور لڑائی کا خطرہ ٹل گیا۔

جواب---

والدین دستخط:---------

جائزہ نمبر:11

کل نمبر 10/

تدریسی مقاصد:

بچوں کو پڑھائے گئے سبق کی جانچ کرنا، ذہنی پڑتال کرنا۔

درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال: غار حرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟ سوال: حجر اسود کا رنگ کیسا ہے؟

سیاہ سرخ بھورا

سوال: حجر اسود کا مسئلہ کب پیدا ہوا؟

خانہ کعبہ کی دیوار بلند ہونے پر خانہ کعبہ کی تعمیر سے پہلے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد

خالی جگہ پُر کریں۔

(1) حجر کا مطلب-----------------ہے۔

(2) ہر قبیلہ کے سردار نے------------کے کونے کو پکڑ کر حجر اسود کو اٹھایا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: حجر اسود کا مطلب کیا ہے؟

جواب:--

سوال: حضور ﷺ نے حجر اسود کی تنصیب کے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟

جواب:--

والدین دستخط:------------

تاریخ:۱۷-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/Nleo-J9XPM **دن:سوموار**

سبق:غار حرا میں خلوت نشینی

صفحہ نمبر: 43

عنوان: پڑھائی

تدریسی مقاصد:

1۔بچوں کو غار حرا کی اہمیت اور فضیلت بتانا۔

2۔غار حرا اور رسول ﷺ کا تعلق بتانا۔

مفہوم:

عرب کے لوگوں میں بت پرستی عام تھی اور خانہ کعبہ میں جگہ جگہ بت گاڑ رکھے تھے۔ان کو سجدے کرتے یہ سارا منظر دیکھ کر آپ ﷺ ہر وقت پریشان رہتے تھے۔ جسکی وجہ سے آپ ﷺ مکہ مکرمہ سے 5 کلو میٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑ تھا وہاں آپ ﷺ اللہ کی عبادت کرتے آپ ﷺ غار حرا میں ہی تھے تو حضرت جبریلؑ پہلی وحی لے کر اترے اس وقت آپ ﷺ کی عمر 40 سال تھی۔تو وحی کی ساری کیفیت آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو بتائی جس پر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی نبوت کی شہادت دی اور سب سے پہلے ایمان کا شرف حاصل کیا۔

پڑھائی:

حضور اکرم ﷺ عرب کے لوگوں کی بت پرستی اور بری عادات دیکھ کر غم زدہ رہتے تھے۔ ان لوگوں نے خانہ کعبہ میں جگہ جگہ بت نصب کر رکھے تھے اور ان کو سجدہ کرتے تھے۔ مکہ مکرمہ سے تقریباً پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر پہاڑ کی چوٹی پر ایک غار ہے جسے غار حرا کہتے ہیں۔ یہ غار جبل نور میں واقع ہے۔ آپ ﷺ اکثر غار حرا میں تشریف لے جاتے اور وہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے۔ آپ ﷺ کا قیام کئی کئی روز غار حرا میں رہتا اس لیے آپ ﷺ کھانا بھی ساتھ لے جاتے تھے۔

آپ ﷺ غار حرا میں ہی تھے کہ آپ ﷺ پر سب سے پہلی وحی نازل ہوئی اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک چالیس سال تھی۔ غار حرا میں حضرت جبریلؑ آپ ﷺ پر وحی لائے۔ آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ کے پاس واپس تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے کمبل اوڑھا دو۔ حضرت خدیجہؓ کے پوچھنے پر آپ ﷺ نے وحی کی ساری کیفیت بیان کی۔ حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی نبوت کی شہادت دی، اس طرح آپؓ نے سب سے پہلے ایمان لانے کا شرف حاصل کیا۔

تدریسی مقاصد:

بچوں کو مشکل الفاظ کے معانی پڑھنے اور لکھنے سکھانا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
نصب	لگانا	
غم زدہ	رنجیدہ	
کیفیت	صورتحال	
شہادت	گواہی	
شرف	عزت حاصل کرنا	
خلوت	تنہائی	

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۱۸-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/GhmgCF7-AZA دن:منگل

سبق: غارِ حرا میں خلوت نشینی

صفحہ نمبر: 42

تدریسی مقاصد:

1۔ کثیر الانتخابی جوابات حل کروانا۔

2۔ خالی جگہ کو درست جواب سے بھرنا سکھانا۔

درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال: غارِ حرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

چھ کلو میٹر — پانچ کلو میٹر — تین کلو میٹر

سوال: غارِ حرا کس پہاڑ میں واقع ہے؟

جبل نور — جبل ثور — جبل اُحد

سوال: حضور اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ کہاں تھے؟

بیت اللہ میں — غار ثور میں — غار حرا میں

سوال: حضور اکرم ﷺ نے وحی کی کیفیت سب سے پہلے کس کو بتائی؟

حضرت خدیجہؓ کو — حضرت عائشہؓ کو — حضرت ابو بکر صدیقؓ کو

خالی جگہ پُر کریں۔

(5)	(2)	(1)	(4)	(3)
کمبل	عبادت	نصب	40سال	کھانا

(ا) اسلام سے پہلے خانہ کعبہ میں جگہ جگہ بت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کر رکھے تھے۔

(ب) حضور اکرم ﷺ غار حرا میں اللہ تعالیٰ کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے تھے۔

(ج) حضور اکرم ﷺ غار حرا میں اپنے ساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی لے جاتے تھے۔

(د) پہلی وحی نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی۔

(و) آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے کہا مجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اوڑھا دو۔

نوٹ: اضافی معلومات:

غار حرا کہاں واقع ہے اور اس کی اہمیت پر (3) جملے لکھیے۔

جواب---

والدین دستخط:-----------

تاریخ:۱۹-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/RvVm3mfWudl **دن:بدھ**

سبق: غار حرا میں خلوت نشینی

صفحہ نمبر: 42

تدریسی مقاصد:

1۔بچوں کو سوالات کے جواب پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: غار حرا کہاں واقع ہے؟

جواب: مکہ مکرمہ سے قریباً پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

جواب---

سوال: آپ ﷺ وہاں کیوں تشریف لے جاتے تھے۔

جواب: اللہ کی عبادت کے لیے۔

جواب---

سوال: حضرت جبرائیلؑ اللہ کا پیغام لے سب سے پہلے کہاں آئے؟

جواب: غار حرا میں

جواب---

والدین دستخط:-----------

جائزہ نمبر:12

کل نمبر10/

تدریسی مقاصد:

بچوں کو پڑھائے گئے سبق کی جانچ کرنا، ذہنی پڑتال کرنا۔

درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال: غار حرا مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

چھ کلو میٹر — پانچ کلو میٹر — تین کلو میٹر

سوال: غار حرا کس پہاڑ میں واقع ہے؟

جبل نور — جبل ثور — جبل اُحد

سوال: حضور اکرم ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ ﷺ کہاں تھے؟

بیت اللہ میں — غار ثور میں — غار حرا میں

خالی جگہ پُر کریں۔

(ج) حضور اکرم ﷺ غار حرا میں اپنے ساتھ -------------- بھی لے جاتے تھے۔

(د) پہلی وحی نازل ہوئی تو حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک ------------ تھی۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: غار حرا کہاں واقع ہے؟

جواب:--

سوال: حضرت جبرائیلؑ اللہ کا پیغام لے سب سے پہلے کہاں آئے؟

جواب:--

والدین دستخط:-------------

تاریخ:۲۴-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/09f6UbiekFo **دن:سوموار**

سبق: آخرت

صفحہ نمبر: 20

عنوان: پڑھائی

تدریسی مقاصد:

1۔ بچوں کو عقیدہ آخرت کی آگاہی دینا۔

2۔ بچوں کو آخرت کا مفہوم بتانا۔

3۔ عقیدہ آخرت کی اہمیت سے روشناس کروانا۔

مفہوم:

لفظ آخرت کے معانی: بعد میں ہونے والی چیز کے ہیں اس کے مقابلے میں لفظ "دنیا" ہے جسکے معنی قریب کی چیز کے ہیں

عقیدہ آخرت کا اصطلاحی مفہوم:

عقیدہ آخرت کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کیلیئے فنا نہیں ہو جاتا بلکہ اس کی روح باقی رہتی ہے ایک وقت ایسا آئے گا جب اللہ تعالیٰ اسکی روح کو جسم میں ڈال کر اسے دوبارہ زندہ کر دے گا پھر انسان کو اس کے نیک اور برے اعمال کا حقیقی بدلہ دیا جائے گا۔

اچھے اعمال کرنے والوں کو ایک ایسی جگہ ملے گی جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے بھر ہو گی۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ان الا برار لفی نعیم۔

بے شک نیک لوگ بہشت میں ہو گے

وان الفجار لفی جحیم۔

اور گناہ گار دوزخ میں ہوں گے۔

پڑھائی:

اسلام می آخرت سے مراد وہ دن ہے جب دنیا اور کائنات سمیت ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ تمام انسان مر جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور ان سب کو ایک جگہ جمع کیا جائے گا۔ یہ قیامت کا دن ہو گا۔ یہ انصاف کا دن ہو گا۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ جس میں تمام لوگوں نے دنیا میں جو اعمال کیے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جائے گی۔ جن لوگوں کے نیک اعمال کا وزن زیادہ ہو گا وہ جنت میں جائیں گے۔ جہاں ہر قسم کی نعمتیں ہوں گی۔ جن لوگوں کے نیک اعمال کا وزن کم ہو گا یعنی جن کے برے اعمال زیادہ ہوں ان کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ جہاں انہیں عذاب دیا جائے گا۔ مسلمان ہونے کے لیے آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

تدریسی مقاصد:

بچوں کو مشکل الفاظ کے معانی پڑھنے اور لکھنے سکھانا۔

مشکل الفاظ کے معانی لکھیے۔

الفاظ	معانی	معانی
آخرت	آخری دن، خاتمہ	
قیامت	روز محشر	
دنیا	جہان	
عدالت	انصاف، عدل	

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۵-اگست ۲۰۲۰ء	https://youtu.be/09f6UbiekFo	دن:منگل

سبق: آخرت

صفحہ نمبر: 21

تدریسی مقاصد:

1۔ کثیر الانتخابی جوابات حل کروانا۔

2۔خالی جگہ کو درست جواب سے بھرنا سکھانا۔

درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

سوال: قیامت کے دن کس کی عدالت لگے گی؟ بادشاہوں کی (اللہ تعالیٰ کی)

سوال: نیک اعمال والے انسان کہاں جائیں گے جنت میں (دوزخ میں)

سوال: برے اعمال والے انسان کہاں جائیں گے؟ جنت میں (دوزخ میں)

خالی جگہ پر کریں۔

(5)	(2)	(1)	(4)	(3)
قیامت	جنت	زندہ	بدلہ	جہنم

(ا) قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو-------------کرے گا۔

(ب) آخرت میں اچھے کاموں پر----------------ملے گی۔

(ج) انسان کو برے کاموں کا بدلہ-------------کی صورت میں ملے گا۔

(د) ہر انسان کو اس کے عمل کا---------------دیا جائے گا۔

(و) مسلمان---------------کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

نوٹ: اضافی معلومات:

سبق آخرت پر پانچ جملے لکھیے کہ آخرت کیا ہے اور اس کے لیے ہمیں کیا تیاری کرنی چاہیے۔

جواب---

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ:۲۶-اگست ۲۰۲۰ء https://youtu.be/KUtqBQXYxqc دن:بدھ

سبق: آخرت

صفحہ نمبر: 21

تدریسی مقاصد:

1۔ بچوں کو سوالات کے جواب پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروانا۔

2۔ تلفظ درست کروانا۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: اسلام میں آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: آخرت سے مراد وہ دن ہے جب دنیا اور کائنات سمیت ہر چیز ختم ہو جائیگی۔

جواب:---

سوال: قیامت کا دن کیسا ہو گا؟

جواب: قیامت کا دن انصاف کا دن ہو گا۔

جواب:---

سوال: آخرت میں نیک اعمال کا بدلہ کیسا ملے گا؟

جواب: نیک اعمال کے بدلے جنت ملے گی۔

جواب:---

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کل نمبر 10/

جائزہ نمبر 3

تدریسی مقاصد:
بچوں کو پڑھائے گئے سبق کی جانچ کرنا، ذہنی پڑتال کرنا۔

خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرے گا۔

(ب) آخرت میں اچھے کاموں پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ملے گی۔

(ج) انسان کو برے کاموں کا بدلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی صورت میں ملے گا۔

(د) ہر انسان کو اس کے عمل کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیا جائے گا۔

(و) مسلمان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

سوالات کے جواب لکھیے۔

سوال: اسلام میں آخرت سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔۔

۔۔

سوال: اللہ نے نبیوں کو کس لیے بھیجا؟

جواب:۔۔

۔۔۔

سوال: آخرت میں نیک اعمال کا بدلہ کیسا ملے گا؟

جواب:۔۔

۔۔۔

والدین دستخط:۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔